Digitized by Khilafat Library Rabwah

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اِنَّ الۡفَضۡلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤۡتِیۡہِ مَنۡ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنۡ یَّبۡعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحۡمُوۡدًا

فون ۴۴۹ — رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

روز منگل

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۲/۲۷ | یکم ذیقعدہ ۱۳۹۳ھ ۲۷ ماہ نبوت ۱۳۵۲ ہش ۲۷ نومبر ۱۹۷۳ء | نمبر ۲۶۹

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۲۶ ماہ نبوت ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ :-

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے ۔ الحمد للہ

احباب جماعت حضور کی صحت و سلامتی ، درازیٔ عمر اور دینی مہمات میں کامیابی کیلئے توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں ۔

ربوہ ۔ ۲۶ نبوت ۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع یہ ہے کہ :-

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے ۔ الحمد للہ

احباب جماعت التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا کو صحت و عافیت کے ساتھ تادیر سلامت رکھے ۔ آمین

ارشاد حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ

”لازمی چندہ جات لازمی ہیں ۔ وہ بہر حال آپکو ادا کرنے چاہئیں “

(خطبہ جمعہ فرمودہ ۸ ردسمبر ۱۹۷۲ء)

(ناظر بیت المال ربوہ)

تحریک جدید سالِ نو کے وعدہ جات جلد از جلد بھجوائیں

احباب کو معلوم ہے کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے امسال وعدہ جات تحریک جدید بھجوانے کی آخری تاریخ ۳۱ ردسمبر ۱۹۷۳ء مقرر فرمادی ہے ۔ اب جماعتوں کو چاہیئے کہ حضور ایدہ اللہ کے ارشاد کی تعمیل میں اپنے وعدے جلد از جلد بھجوا کر عند اللہ ماجور ہوں ۔ آخری تاریخ کا انتظار اکثر اوقات ناکامیابی پر منتج ہوتا ہے ۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید ۔ ربوہ)

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

خدا تعالیٰ نے قرآن کریم کے عجائباتِ مخفیہ دُنیا پر ظاہر کرنے کا ارادہ کرلیا ہے

قرآن کریم دُنیا کے تمام فلسفہ کو کھا جائیگا اور اپنا غلبہ ظاہر کرے گا

”دیکھو دُنیوی علوم جو اکثر مخالفِ قرآن کریم اور غفلت میں ڈالنے والے ہیں کیسے آجکل ایک زور سے ترقی کر رہے ہیں اور زمانہ اپنے علوم ریاضی اور طبعی اور فلسفہ کی تحقیقاتوں میں کیسی ایک عجیب طور کی تبدیلیاں دکھلا رہا ہے ۔ کیا ایسے نازک وقت میں ضرور نہ تھا کہ ایمانی اور عرفانی ترقیات کے لئے بھی دروازہ کھولا جاتا تا شرورِ محدثہ کی مدافعت کے لئے آسانی پیدا ہو جاتی ۔ سو یقیناً سمجھو کہ وہ دروازہ کھولا گیا ہے اور خدا تعالیٰ نے ارادہ کرلیا ہے کہ قرآن کریم کے عجائباتِ مخفیہ اس دُنیا کے متکبّر فلسفیوں پر ظاہر کرے ۔ . . . . اب وہ (قرآن کریم) ایک جنگی بہادر کی طرح نکلے گا ۔ ہاں وہ ایک شیر کی طرح میدان میں آئے گا اور دُنیا کے تمام فلسفہ کو کھا جائے گا اور اپنا غلبہ دکھائے گا اور لِیُظۡہِرَہٗ عَلَی الدِّیۡنِ کُلِّہٖ کی پیشگوئی پُوری کر دے گا اور پیشگوئی وَلَیُمَکِّنَنَّ لَہُمۡ دِیۡنَہُمۡ کو رُوحانی طور سے کمال تک پہنچائے گا کیونکہ دین کا زمین پر بوجہ کمال قائم ہو جانا محض جبر و اکراہ سے ممکن نہیں ۔ دین اُس وقت زمین پر قائم ہوتا ہے کہ جب اُس کے مقابل پر کوئی دین کھڑا نہ رہے اور تمام مخالف سپر ڈال دیں ۔ سو اب وُہی وقت آگیا ہے ۔“

(ازالہ اوہام صفحہ ۶۷۹ ۔ ۶۸۰ طبع اوّل)

جماعتِ احمدیہ کا اکیاسی ۸۱ واں جلسہ سالانہ

۲۶ ، ۲۷ ، ۲۸ ردسمبر ۱۹۷۳ء کو بمقام ربوہ منعقد ہوگا ۔

امسال جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ ۲۶ ، ۲۷ ، ۲۸ ردسمبر ۱۹۷۳ء بروز بدھ جمعرات ۔ جمعہ ربوہ میں منعقد ہوگا ۔ انشاء اللہ تعالیٰ ۔

احباب ابھی سے اس عظیم رُوحانی اجتماع کی برکات سے مستفیض ہونے کی تیاری شروع کر دیں ۔ اپنے سنجیدہ اور ذی علم غیر از جماعت دوستوں کو بھی جلسہ میں شمولیت کی تحریک فرمائیں ۔

(ناظر اصلاح و ارشاد ۔ ربوہ)

پبلشر :- مسعود احمد ۔ پرنٹر :- سید عبد الحی ۔ مطبع :- ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقام اشاعت :- دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۲۷ ماہ نبوت ۱۳۵۲ھ

"چٹان" کا ایک اور بہتانِ عظیم

اور اس کی پرزور تردید

ہفت روزہ "چٹان" لاہور نے اپنے ۱۲ر نومبر ۱۹۷۳ء کے شمارہ میں جماعت احمدیہ کے خلاف ایک اور بہتانِ عظیم باندھا ہے۔ قبل اس کے کہ ہم اس سراسر بے بنیاد الزام اور بہتانِ عظیم کی تردید کریں ہم یہ واضح کر دینا چاہتے ہیں کہ یہ نام نہاد ہفت روزہ ایک عرصہ سے جماعت احمدیہ کے خلاف سراسر جھوٹے اور بے بنیاد الزام تراش تراش کر انہیں کمال ڈھٹائی اور بے حیائی سے اپنے کالموں میں شائع کر رہا ہے۔ بسا اوقات اس کا جھوٹ طشت از بام ہونے پر وہ دو اور دو چار کی طرح جھوٹا ثابت ہو جاتا ہے اور ذلت کے ہاتھوں مجبور ہو کر خود اپنے جھوٹ کا اعتراف بھی کر لیتا ہے۔ اس کے باوجود وہ کسی قسم کی ندامت محسوس کئے بغیر ہر بار ایک نیا جھوٹ تراشتا اور عوام کو دھوکہ دینے اور ان میں اشتعال پھیلانے کی غرض سے اس کی تشہیر کرنے میں کوئی کسر اٹھا نہیں رکھتا۔

مثال کے طور پر "چٹان" نے اپنے ۱۱ر جون ۱۹۷۳ء کے شمارہ میں محترم جناب چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب کے خلاف یہ بہتان باندھا کہ آپ نے مسلم لیگ کی طرف سے باؤنڈری کمیشن میں وکالت کرنے کی پانچ لاکھ روپے فیس طلب کی اور جناب قائداعظم کو انتہائی پریشانی میں گھرا ہوا ہونے کے باوجود آپ کے اصرار پر چار و ناچار یہ خطیر رقم ادا کرنا پڑی۔ جب محترم چوہدری صاحب موصوف نے ایڈیٹر الفضل کے نام اپنے مکتوب محررہ ۲۲ر جون ۱۹۷۳ء میں اس بہتانِ عظیم کی تردید فرمائی اور اس امر کا حتمی اور ناقابلِ تردید ثبوت مہیا کیا کہ آپ نے نہ خود کسی رقم کا مطالبہ کیا نہ جناب قائداعظم کی طرف سے کوئی پیشکش ہوئی اور نہ سرے سے کوئی ادائیگی عمل میں آئی، اور جب آپ کا یہ مکتوب گرامی جو آپ نے لندن سے ارسال فرمایا تھا ۴ر جولائی ۱۹۷۳ء کے الفضل میں شائع ہوا تو اس کے بھی کافی عرصہ بعد ایڈیٹر "چٹان" نے ایک مختصر سے نوٹ میں محترم چوہدری صاحب موصوف کی تردید کا ذکر کرتے ہوئے اس امر کا اعتراف کیا کہ یہ امر پہلے سے اس کے علم میں تھا کہ محترم چوہدری صاحب نے باؤنڈری کمیشن میں مسلم لیگ کی وکالت کے سلسلہ میں خدمات بلا معاوضہ انجام دی تھیں اور کسی قسم کی کوئی فیس وصول نہیں کی تھی۔ پھر الزام تراشی اور اس کی تشہیر کا اس نے یہ عذر پیش کیا کہ علماء نے ایسا الزام اس کو بتائے بغیر از خود ہی شائع کر دیا۔ حالانکہ اگر ایک سراسر جھوٹی اور من گھڑت بات اس کے علم کے بغیر اس کے اپنے اخبار میں شائع ہو گئی تھی تو اس کا یہ فرض تھا کہ وہ اگلے ہی شمارہ میں از خود اس کی تردید شائع کر دیتا۔ لیکن اس نے ایسا نہیں کیا۔ بلکہ جب محترم چوہدری صاحب موصوف کی طرف سے اس بہتانِ عظیم کی تردید شائع ہو گئی اور اس طرح اس کے جھوٹ کا پردہ چاک ہو گیا اور اس پر ہر طرف سے لعن طعن ہونے لگی تو کچھ عرصہ توقف کے بعد اس نے اپنے اخبار میں وہ مختصر نوٹ شائع کیا جس کا ہم اوپر ذکر کر چکے ہیں۔ وہ مختصر نوٹ خود اس کی اپنی طرف سے اس امر کا اعتراف تھا کہ ہاں اس کے اخبار نے جھوٹ بولا اور سراسر ایک جھوٹی بات کی تشہیر کی۔

اس واضح اعتراف کے باوجود بھی "چٹان" نے جماعت احمدیہ کے خلاف سراسر جھوٹی اور بے بنیاد الزام تراشیوں کا سلسلہ جاری رکھا ہوا ہے بلکہ دن بدن اس میں شدت آتی جا رہی ہے۔ ابھی حال ہی میں اس نے ایک اور سراسر جھوٹا الزام تراشا ہے اور اسے اپنے ۱۲ر نومبر ۱۹۷۳ء کے شمارہ میں بڑے طمطراق سے شائع کیا ہے۔ اس نے الزام یہ لگایا ہے کہ جماعت احمدیہ کو اسرائیل کی طرف سے بے انداز مالی امداد ملی ہے۔ چنانچہ وہ رقمطراز ہے:-

"پاکستان میں میرزائی بھی ملک کی معاشیات پر قبضہ کر کے ایک معاشی طاقت کی حیثیت سے عجمی اسرائیل بنانے کا منصوبہ تیار کئے بیٹھے ہیں۔ ان کا سیاسی رشتہ امریکہ سے بالکل وہی ہے جو اسرائیل کا ہے۔ اور یہ ایک واقعی امر ہے کہ اسرائیل اسلام سے انتقام لینے کے لئے میرزائیت کو مدد دے رہا ہے۔ ۱۹۷۰ء کے انتخابات میں اسرائیل نے یومِ شوکتِ اسلام کے بعد پاکستان میں اسلامی طاقتوں کو شکست دلوانے کے لئے قادیانی امت کو بے شمار روپیہ دیا تھا"

(ہفت روزہ "چٹان" لاہور ۱۲ر نومبر ۱۹۷۳ء)

اس الزام کا لفظ لفظ جھوٹ پر مبنی ہے۔ پہلے "چٹان" نے از خود ایک من گھڑت مفروضہ قائم کیا ہے اور پھر اس کی بنیاد پر اسرائیل کی طرف سے بے شمار روپیہ ملنے کا بہتانِ عظیم باندھا ہے اور کمال ڈھٹائی اور بے حیائی کے ساتھ جو اس کی سرشت میں کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی ہے اسے ایک واقعی امر قرار دے ڈالا ہے۔ ہم اس جھوٹے، بے بنیاد اور کلیۃً من گھڑت الزام کی پرزور تردید کرتے ہیں اور اسے خبردار کرتے ہیں کہ وہ اس عقوبتِ ربِّ عباد سے ڈرے جو جھوٹوں کے لئے مقرر ہے اور جو انہیں مل کر رہتی ہے اور قرآن مجید کی رو سے وہ یہی ہے کہ دنیا اور آخرت میں ان کے منہ کالے کئے جاتے ہیں۔ گزشتہ افترا پردازیوں کی طرح اس نئی افترا پردازی پر بھی اس کا منہ کالا ہو گا اور ہو کر رہے گا اور وہ خدا تعالیٰ کے انتقام سے بچ نہیں سکے گا۔

اگر وہ اپنے اس جھوٹ کو سچ ظاہر کرنے پر مصر ہے تو وہ اس کا ثبوت فراہم کرے۔ اس کے اگلے اور پچھلے، چھوٹے اور بڑے مل کر بھی قیامت تک اس کا ثبوت نہیں دے سکتے کہ جماعت احمدیہ نے بجز اپنے ایثار پیشہ افراد کی فی زمانہ عدیم النظیر مالی قربانیوں کے، اسرائیل تو کجا کبھی کسی اور سے بھی مالی امداد حاصل کی ہو۔ خدا تعالیٰ نے اپنے فضل سے جماعت احمدیہ کو اس کی ہزار بے بضاعتی کے باوجود الید العلیا بنایا ہے الید السفلیٰ نہیں بنایا۔ خدا تعالیٰ نے جماعت احمدیہ کے طیب اور سراسر حلال ذرائع سے حاصل کئے ہوئے پیسہ میں بے انداز برکت ڈالی ہے اور اسے "چٹان" کی طرح دریوزہ گر نہیں بنایا۔ خدا تعالیٰ نے اسے ذلت کے مقام پر نہیں عزت کے مقام پر کھڑا کیا ہے اور وہ اکنافِ عالم میں اس کی عزت کو بلند سے بلند تر کرتا چلا آ رہا ہے۔ اس قسم کی سراسر بے بنیاد الزام تراشیاں اور بہتان طرازیاں اسے اس عزت کے مقام سے نہیں گرا سکتیں۔ ایسے الزام تراش اور بہتان طراز از خود ذلیل اور رسوا ہوئے بغیر نہیں رہتے اس لئے کہ کسی کو عزت دینا یا ذلت دینا خدا کے ہاتھ میں ہے جو سچوں کا دوست اور جھوٹوں کا دشمن ہے۔

تحریکِ جدید کا نیا سال

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے تحریک جدید کے سالِ نو کا آغاز کرتے ہوئے فرمایا کہ تحریک جدید کے وعدے حاصل کرنے کی آخری تاریخ ۳۱ر دسمبر ۱۹۷۳ء (۳۱ر فتح ۱۳۵۲ھ) ہے۔ لہٰذا حضور کے اس ارشاد کے تحت مجالس خدام الاحمدیہ یکم دسمبر سے ۱۰ر دسمبر ۱۹۷۳ء تک "عشرہ تحریک جدید حصول وعدہ جات" منا رہی ہیں۔ اس عشرہ میں کوئی خادم تحریک جدید کے مالی جہاد میں شرکت سے محروم نہیں رہنا چاہیے۔

(مہتمم تحریک جدید مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قرآن مجید کا صحیح اور قابل قبول ترجمہ کس نے پیش کیا؟

سیّدنا حضرت مصلح موعودؓ کے ترجمۂ قرآن کی خوبیاں

مکرم مولوی دین محمد صاحب شاہد ایم۔اے مربی سلسلہ احمدیہ حال مقیم ربوہ

جماعت احمدیہ پر اب ایک اور حقیقت سے کوسوں دور یہ بےبنیاد الزام عائد کیا گیا ہے کہ جماعت احمدیہ نے (نعوذ باللہ) "معنوی تغلیط" کی ہے۔ قبل ازیں مخالفین اور ان کے ہمنوا جماعت احمدیہ پر نہایت درجہ جھوٹا "تحریف قرآن" کا الزام لگا چکے ہیں جس کی حقیقت سیدنا و اماما حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ونافلہ موعود ایدہ اللہ الودود نے مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ کے سالانہ اجتماع کے تیسرے روز مورخہ ۱۱ نومبر ۱۹۷۳ء کے ایمان افروز خطاب میں واضح فرما چکے ہیں۔ حضور انور کے اس خطاب کی روشنی میں نئے الزام "تغلیط معنوی" کے جواب میں جماعت اسلامی کے بانی و سابق امیر جناب مودودی صاحب اور جماعت اسلامی کے مشہور عالم اور مفسر قرآن جناب امین احسن اصلاحی صاحب، الشیخ المشائخ مولانا محمود حسن صاحب شیخ الہند، زبدۃ المفسرین شبیر احمد عثمانی، شمس العلماء حافظ نذیر احمد صاحب کے تراجم قرآن کے چند نمونے پیش کئے جاتے ہیں۔ ان تراجم کے مقابلہ میں سیدنا و اماما حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی تفسیر صغیر سے ترجمہ قرآن کو پیش کیا جاتا ہے جن کے مطالعہ سے قارئین کرام بآسانی اندازہ کر سکتے ہیں کہ قرآن کریم کا صحیح اور قابل قبول ترجمہ کس نے پیش کیا ہے۔ کاش ہمارے مخالفین جماعت احمدیہ پر "تحریف قرآن" اور "تحریف معنوی اور تغلیط معنوی" کا الزام عائد کرنے سے پیشتر اپنے بزرگ اور صحافی مولانا ظفر علی خان صاحب مدیر اخبار "زمیندار" لاہور کے اس اظہار حقیقت کو تو سامنے رکھ لیتے جو انہوں نے مسجد خیرالدین امرتسر کے جلسہ عام میں تقریر کرتے ہوئے بیان کی انہوں نے کہا:۔

"کوئی ان احرار سے پوچھے کہ اے دانشو! تم نے مسلمانوں کا کیا سنوارا ہے کوئی اسلامی خدمت سرانجام دی ہے۔ کیا بھولے سے بھی تم نے تبلیغ اسلام کی۔ احراریو! کان کھول کر سن لو تم اور تمہارے لگے بندھے مرزا محمود کا مقابلہ قیامت تک نہیں کر سکتے۔ مرزا محمود کے پاس قرآن ہے۔ قرآن کا علم ہے تمہارے پاس کیا خاک دھرا ہے تم میں سے ہے کوئی جو قرآن کے سادہ حروف بھی پڑھ سکے۔ تم نے کبھی خواب میں بھی قرآن نہیں پڑھا۔ تم خود کچھ نہیں جانتے لوگوں کو کیا بتاؤ گے۔ مرزا محمود کی مخالفت تمہارے فرشتے بھی نہیں کر سکتے۔ مرزا محمود کے ساتھ ایسی جماعت ہے جو تن من دھن اس کے اشارہ پر اس کے پاؤں میں نچھاور کرنے کو تیار ہے۔ تمہارے پاس کیا ہے گالیاں اور بدزبانی۔ تف ہے تمہاری غداری پر۔ مرزا محمود کے پاس مبلغ ہیں مختلف علوم کے ماہر ہیں۔ دنیا کے ہر ایک ملک میں اس نے جھنڈا گاڑ رکھا ہے"۔

(ایک خوفناک سازش ص ۱۹۵، ۱۹۶ مصنفہ مولوی مظہر علی جنرل سیکرٹری احرار الاسلام)

جماعت احمدیہ پر معنوی تغلیط یا تحریف قرآن کا الزام ایک ایسا الزام ہے جس کا حقیقت سے دور کا بھی تعلق نہیں یہ ایک سراسر جھوٹا الزام ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ آج روئے زمین پر قرآن کریم کا صحیح ترجمہ اور اس کی صحیح تفسیر (جس سے ایک دشمن اسلام اور دشمن قرآن بھی اسلام اور قرآن کریم کا عاشق ہوئے بغیر نہ رہ سکے) صرف اور صرف جماعت احمدیہ ہی کا ترجمہ اور تفسیر ہے کیونکہ آج سے چودہ سو سال قبل سیدنا و مولانا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ عظیم خبر دی تھی۔

لو کان القرآن معلقا بالثریا لنالہ رجال من ابناء فارس

یعنی آخری زمانہ میں جب قرآن کریم پر سے حقیقی ایمان دلوں سے اُٹھ کر گویا ثریا ستارے پر جا چکا ہو گا تو اسے علماء ظواہر کی بجائے علماء ربانی کے سردار رجال فارس یعنی مسیح موعود علیہ السلام اور آپ کے خلفاء آکر از سرنو قائم کریں گے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اس پیشگوئی کے مطابق اس زمانہ میں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور آپ کے خلفائے عظام نے قرآن کریم کا صحیح اور قابل قبول ترجمہ پیش کیا ہے اور اسکی نہایت عمدہ دلکش اور دلربا تفسیر پیش کی ہے جس کا اندازہ قارئین کرام قرآن کریم کی درج ذیل آیات کے تقابلی تراجم سے بخوبی کر سکتے ہیں۔ قرآن کریم کی یہ آیات اللہ تعالیٰ کی ذات وصفات قرآن کریم کی شان۔ قرآنی احکام و معارف، خدا تعالیٰ کے رسولوں، صحابہ کرام، ازواج مطہرات اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے متعلق ہیں۔ ان آیات کے بارہ میں یہ بات اظہر من الشمس ہے کہ جو ترجمہ اور تفسیر اللہ تعالیٰ کی ذات و صفات قرآن کریم، خدا تعالیٰ کے رسولوں، صحابہ کرام، ازواج مطہرات اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی شان بلند اور اعلیٰ وارفع مقام کے خلاف ہوگا وہ لازماً غلط ترجمہ اور نادرست تفسیر قرار پائے گی اور ایسا ہی ترجمہ اور تفسیر حقیقت میں تحریف معنوی اور تغلیط معنوی کے الزام کے نیچے ہے اس کے مقابلہ میں قرآن کریم کا وہ ترجمہ اور تفسیر جو اللہ تعالیٰ کی ذات وصفات، قرآن کریم، خدا تعالیٰ کے رسولوں، ازواج مطہرات اور سید المرسلین آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بلند شان اور اعلیٰ وارفع مقام کے مطابق ہوگا وہی ترجمہ اور تفسیر حقیقت میں صحیح، درست اور قابل قبول ہوگا آج روئے زمین پر قرآن کریم کا اس قسم کا ترجمہ اور تفسیر صرف اور صرف سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور آپ کے خلفاء عظام نے پیش کی ہے۔ ایسے ترجمہ و تفسیر کے متعلق کسی کا "تحریف قرآن" اور تغلیط معنوی یا تحریف معنوی" کا الزام لگانا سورج اور چاند پر تھوکنے کے مترادف ہے اس حقیقت کو ہمارے وہ غیر از جماعت احباب جو نیک اور سعید فطرت رکھتے ہیں اور جونہی سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تفسیر قرآن اور خلفاء عظام کی تفاسیر خصوصاً تفسیر کبیر اور تفسیر صغیر کا مطالعہ کریں گے (بلا) ہاکر عثمانی قرآن کی جماعت میں گروہ در گروہ آ شامل ہوں گے۔ انشاء اللہ وما ذلک علی اللہ بعزیز۔ اس مختصر سی تمہید کے بعد قرآن کریم کی آیات اور ان کا تقابلی ترجمہ قارئین کرام کی خدمت میں پیش کیا جاتا ہے۔

اللہ تعالیٰ کی ذات وصفات کے بارے میں آیات اور ان پر مودودی اور دیوبندی علماء کے تراجم کا نمونہ:۔

۱۔ اللہ یستھزئ بھم (البقرہ آیت ۱۶) کا ترجمہ جماعت اسلامی کے بانی اور امیر جناب مودودی صاحب تفہیم القرآن" میں یوں کرتے ہیں:۔

"اللہ ان سے مذاق کر رہا ہے اور یہی ترجمہ جماعت اسلامی کے مشہور عالم اور مفسر قرآن جناب امین احسن اصلاحی صاحب نے "تدبر قرآن" میں کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی ذات وصفات قرآنی آیت لہ الاسماء الحسنیٰ کی مصداق ہیں اس کی صفات پاکیزہ ہیں لہذا خدا تعالیٰ کی ذات اور اعلیٰ شان کے خلاف مولانا مودودی صاحب اور امین اصلاحی کا یہ ترجمہ نہایت درجہ افسوسناک ہے اس آیت کا ترجمہ سیدنا حضرت مصلح موعود

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اللہ تعالیٰ کی پاکیزہ شان کے مطابق ان الفاظ میں کیا ہے:-

"اللہ تعالیٰ انہیں (ان کی) ہنسی کی سزا دے گا" امام راغبؒ نے بھی اپنی کتاب "مفردات" میں یہی معنے کئے ہیں۔

۲۔ یضل بہ کثیرا و یھدی بہ کثیرا (البقرہ آیت ۲۷)
اس آیت کا ترجمہ مودودی صاحب نے تفہیم القرآن میں ان الفاظ میں کیا ہے:-
اس طرح اللہ ایک ہی بات سے بہتوں کو گمراہی میں مبتلا کر دیتا ہے اور بہتوں کو راہ راست دکھا دیتا ہے"۔ امین احسن اصلاحی نے تدبر قرآن میں اس آیت کا ترجمہ ان الفاظ میں کیا ہے:-
"اللہ اسی چیز سے بہتوں کو گمراہ کرتا ہے اور بہتوں کو ہدایت دیتا ہے"
یہ دونوں ترجمے خدا تعالیٰ کی شان پاک کے خلاف ہیں کیونکہ خدا تعالیٰ کسی کو گمراہ نہیں کرتا۔ اس آیت کا ترجمہ سیدنا حضرت مصلح موعودؓ نے ان الفاظ میں کیا ہے:-

وہ بہت سے لوگوں کو اس قرآن کے ذریعہ گمراہ قرار دیتا ہے"۔ یہی معنی امام راغب نے بھی اپنی کتاب مفردات میں کئے ہیں۔

۳۔ ویمکرون و یمکر اللہ واللہ خیر الماکرین۔ (انفال آیت ۳۱) اس آیت کا ترجمہ جناب مودودی صاحب نے تفہیم القرآن میں ان الفاظ میں کیا ہے:-
"وہ اپنی چالیں چل رہے ہیں اور اللہ اپنی چال چل رہا ہے اور اللہ سب سے بہتر چال چلنے والا ہے"۔ اس آیت کا ترجمہ شیخ المشائخ محمود حسن صاحب شیخ الہند اور زبدۃ المفسرین شبیر احمد صاحب عثمانی نے ان الفاظ میں کیا ہے:"
اور وہ بھی داؤ کرتے تھے اور اللہ بھی داؤ کرتا تھا اور اللہ کا داؤ سب سے بہتر ہے" (عکسی قرآن مجید مترجم و محشی ناشر ملک سراج الدین اینڈ سنز پبلشرز لاہور) یہ ترجمہ خدا تعالیٰ کی پاک شان کے صریح خلاف ہے اس آیت کا ترجمہ سیدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے ان الفاظ میں کیا ہے:-
"اور وہ تدبیریں کر رہے تھے اور اللہ بھی تدبیریں کر رہا تھا اور اللہ تدبیر کرنے والوں میں سے سب سے بہتر تدبیر کرنے والا ہے"۔

۴۔ الیوم ننسٰھم کما نسوا لقاء یومھم ھذا۔
(اعراف آیت ۵۳)
کا ترجمہ جماعت اسلامی کے بانی اور امیر سید ابوالاعلیٰ مودودی نے ان الفاظ میں کیا ہے:-
"اللہ تعالیٰ فرماتا ہے آج ہم انہیں اسی طرح بھلا دیں گے جس طرح وہ اس دن کی ملاقات کو بھولے رہے"
اس آیت کا ترجمہ شیخ المشائخ محمود حسن صاحب شیخ الہند اور زبدۃ المفسرین جناب شبیر احمد صاحب عثمانی نے ان الفاظ میں کیا ہے:- "آج ہم ان کو بھلا دیں گے جیسا انہوں نے بھلا دیا اس دن کے ملنے کو"۔

ظاہر ہے کہ سہو و نسیان اور بھول خدا تعالیٰ کی شان کے خلاف ہے لہذا قرآن کریم کی اس آیت میں خدا کے لئے "بھولنے" کا ترجمہ کرنا نہایت درجہ افسوسناک ہے۔ سیدنا حضرت مصلح موعود نے اس آیت کا خدا تعالیٰ کی شان کے شایاں ترجمہ ان الفاظ میں کیا ہے:-
"ایسے کافر جنہوں نے اپنے دین کو ہنسی اور کھیل بنا رکھا تھا اور دنیوی زندگی نے انہیں دھوکا میں ڈال رکھا تھا۔ پس آج خدا تعالیٰ ان سے کہتا ہے کہ ہم بھی ان کو چھوڑ دیں گے۔ جس طرح انہوں نے اپنے اس دن کے ملنے کے خیال کو بالکل چھوڑ رکھا تھا (یعنی اس کے لئے کوئی تیاری نہ کرتے تھے)

اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں فرمایا ہے الذین امنوا اشد حبا للہ (البقرہ آیت ۱۶۶) یعنی مومنوں کے لئے دنیا و مافیہا اور آخرت میں بھی سب سے زیادہ محبوب خدا تعالیٰ کی ذات ہوتی ہے اور کوئی عقلمند اور سمجھدار انسان اپنے محبوب کی طرف نازیبا اور خلاف شان بات کہنا تو کجا اس کا تصور بھی نہیں کر سکتا۔ مگر ان زبدۃ العلماء اور زبدۃ المفسرین نے خدا تعالیٰ کے بارے میں قرآن کریم کی آیات کے تراجم میں کہ وہ "مذاق کرتا ہے" "گمراہ کرتا ہے" "چال چلتا اور داؤ کرتا ہے" "اور دھوکا دیتا ہے" "بھولتا ہے" "مکر کرتا ہے" اور "شرم نہیں کرتا" کے تراجم کر کے بہت بڑی جسارت کی ہے اور خدا تعالیٰ کی شان کے خلاف ایسے تراجم کر کے خود انہی علماء نے "تغلیط معنوی اور تحریف معنوی" کا ارتکاب کیا ہے جس کا

وہ جھوٹا الزام جماعت احمدیہ پر لگا رہے ہیں اور انہی علماء اور زبدۃ المفسرین کے غلط اور نادرست تراجم کی بناء پر مخالفین اسلام ہندوؤں اور عیسائیوں کو قرآن کریم پر اعتراضات کرنے کا موقعہ ملا ہے کہ نعوذ باللہ قرآن کا خدا مذاق کرنے والا۔ مکر کرنے والا، دھوکہ دینے والا بے شرم اور بھولنے والا ہے۔ وغیرہ
(باقی)

محترمہ والدہ صاحبہ مرحومہ کا ذکر خیر

مکرم خواجہ عبدالمومن صاحب کلاتھ مرچنٹ گولبازار ربوہ

محترمہ والدہ صاحبہ دل کے عارضہ سے مسلسل دس روز تک بیمار رہ کر ۲۸ اگست کو صبح چھ بجے ہمیں داغ مفارقت دے کر اللہ تعالیٰ کے حضور حاضر ہو گئیں انا للہ وانا الیہ راجعون۔

محترمہ والدہ صاحبہ ایک عرصہ سے ذیابیطس کی مریضہ تھیں لیکن اسکے باوجود بہت اچھی صحت تھی گیارہ اگست کو سیلاب کا پانی محلہ ٹھیکری والا ایریا میں داخل ہو گیا تو اس وقت وہ اپنی ملازمہ رسولاں بی بی کا مکان دیکھنے اور ان کی خیریت کا پتہ لینے کے لئے گئیں تو سیلاب کا پانی محلہ میں دیکھ کر طبیعت خراب ہو گئی اور دل کو درد شروع ہو گیا دو تین روز گھر علاج ہوتا رہا لیکن دل کا دورہ رکنے کو نہ آتا تھا آخر فضل عمر ہسپتال میں داخل کیا گیا جس دن ہسپتال میں داخل کیا اسی روز دوپہر گیارہ بجے سخت ہارٹ اٹیک ہوا۔ حالت انتہائی تشویشناک ہو گئی۔ لیکن اللہ تعالیٰ نے فضل کیا اور طبیعت سنبھل گئی محترم ڈاکٹر مرزا مبشر احمد صاحب بہت توجہ اور ہمدردی سے علاج کرتے رہے۔ دس دن میں طبیعت کبھی سنبھلی اور کبھی بار خراب ہوئی موت و حیات کی کشمکش میں یہ دن گذارے اور آخر خدا تعالیٰ کی تقدیر پوری ہوئی آپ کی اولاد تین لڑکے اور تین لڑکیاں ہیں ان میں سے ایک لڑکے اور دو لڑکیوں کی شادی ہو چکی ہے۔

محترمہ والدہ صاحبہ مرحومہ بہت سی خوبیوں کی مالکہ تھیں۔ موصیہ تھیں نماز روزہ کی پابند اور صدقہ و خیرات بڑے التزام سے اور جماعتی چندہ دینی اور تحریکات میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتیں اپنے محلہ میں لجنہ اماء اللہ کی عہدیدار تھیں اپنے فرائض کو باوجود اپنی بیماری کے بہت خوش اسلوبی اور فرض شناسی سے ادا کرتیں یہی وجہ ہے کہ دارالرحمت غربی میں جب محترمہ والدہ صاحبہ کی وفات کی خبر کا مستورات کو علم ہوا تو اس کثرت سے مستورات افسوس کے لئے اور والدہ صاحبہ کے چہرہ کی زیارت کے لئے آئیں کہ گھر میں کھڑے ہونے کی جگہ نہ رہی۔

محترمہ والدہ صاحبہ بہت غریب پرور تھیں۔ ہمیشہ غرباء کا خیال رکھتیں۔ محلہ کی غریب عورتوں نے والدہ صاحبہ کی اس خوبی کو بار بار بیان کیا۔ اور آپ کی وفات پر گہرے غم کا اظہار کیا ایک غیر احمدی دیہاتی عورت نے مجھ سے بیان کیا کہ میں جب بھی تمہاری والدہ کو ملنے جاتی میری ضرور مدد کرتیں یہ کہتے ہوئے اس کی آنکھوں میں آنسو آگئے۔ ہر کسی کی خوشی اور غم میں باوجود صحت کی کمزوری کے شامل ہوتیں ہر ایک کیساتھ گہرے تعلقات تھے۔

آپ بہت مہمان نواز تھیں اور بعض عزیز و اقارب ہفتوں ہمارے گھر ٹھہرتے تو آپ ان کی نہایت خندہ پیشانی سے خدمت کرتیں۔ رمضان المبارک روزے باقاعدگی سے رکھتیں بیماری کی صورت میں فدیہ باقاعدگی سے ادا کرتیں۔ جب کوئی مشکل پیش آتی تو نماز میں اللہ تعالیٰ کے حضور بہت عجز سے دعائیں کرتیں۔ نمازوں کو بروقت التزام سے ادا کرتیں خاکسار کو جب مجلس خدام الاحمدیہ کا کام کرتا دیکھتیں تو بہت خوشی کا اظہار کرتیں۔

محترمہ والدہ صاحبہ کو اپنی وفات سے ایک ماہ قبل بعض منذر خوابیں آئی تھیں جن کی وجہ سے ان کو یقین ہو چکا تھا کہ میری وفات کا وقت قریب ہے چنانچہ بار بار بیان فرماتیں کہ اب میں آپ سے رخصت ہونے والی ہوں اور ہمیں مختلف نصائح فرماتی رہیں۔

عزیزم عبدالباسط جو کہ تین سال سے ڈنمارک ملازمت کر رہا تھا اسکو آخری بیماری میں بہت یاد کرتی رہیں لیکن افسوس کہ عزیز بروقت اطلاع نہ ملنے کیوجہ سے وفات کے تیسرے دن ربوہ پہنچا عزیز کو اس ناگہانی وفات اور ملاقات سے محرومی کا بہت زیادہ صدمہ ہوا۔

آپکی نماز جنازہ محترم مولانا ابوالعطاء صاحب نے پڑھائی جس میں اہل ربوہ کثیر تعداد میں شامل ہوئے اور آپ کو بہشتی مقبرہ میں دفن کیا گیا۔ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ محترمہ پر اپنی بیشمار رحمتیں اور برکتیں نازل فرمائے اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور ہم سب کا خود حافظ و ناصر ہو۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

۲۰۵۴

مرض اٹھرا کا شافی علاج حبوب مفید اٹھرا چھ صد گولیاں ۲۰ روپے ناصر دواخانہ ربوہ فون نمبر ۵۳۴ ★ گول کھیری بازار لائلپور فون

آپ کے دانت قیمتی موتی ہیں ان کی قدر کیجیے

اگر پائیوریا (ماسخورہ) کی تکلیف ہو تو پائیوریا کیور
کیریز (گھن) کی تکلیف ہو تو کیریز کیور
استعمال کریں کورس ۱۰/- وی پی ۷/۱۱ دانتوں کے متعلق مفید لٹریچر مفت حاصل کریں۔
کیوریٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ لاہور۔ کراچی۔ ہیڈ آفس۔ ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ فون نمبر ۶۰۶

شہزین
شہزین
مرض اٹھرا کی موثر ترین دوائی
حکیم نظام جان اینڈ سنز
ربوہ — منڈی بہاؤالدین — گوجرانوالہ

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ
نے طبیہ عجائب گھر کے متعلق خطبہ جمعہ میں ضمناً فرمایا:—
"ان کی دوائیں بہت مقبول ہیں" (الفضل ۴۶ / ۲۷)
سونے کی گولیاں ★ زدجام عشق قیمت ایک ماہ ۲۰ روپے
فہرست کارڈ آنے پر مفت ارسال ہوگی۔
مینیجر طبیہ عجائب گھر امین آباد ضلع گوجرانوالہ۔

الفضل میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

تریاق اٹھرا اٹھرا کے علاج کے لئے کورس ۲۰ روپے — نورِ نظر اولاد نرینہ کے لئے کورس ۳۵ رو۔

خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ فون نمبر ۵۲۸

چھائیاں
داغ دھبے کیل چھائیاں پھنسیاں وغیرہ کی دوا
چہرے کو کندن کی طرح صاف بنانے والی مجرب دوا
فیملی قیمت ۹/-
شاہ ہومیوپیتھک سٹور اینڈ ہسپتال رحمت بازار ربوہ

بواسیر (ہر قسم)
یک روزہ علاج
سہل اور مجرب
دوا کی دوا۔ غذا کی غذا۔ آم کے آم گٹھلیوں کے دام
لمبے گراں علاج معالجہ تکلیف دہ ٹیکوں اور اپریشن سے نجات قیمت ۵۰/۷ علاوہ محصول ڈاک۔
بیلیچ پائلز ہومیو کمپنی (انڈیا)
فلاح منزل بھیرہ (ضلع سرگودھا)

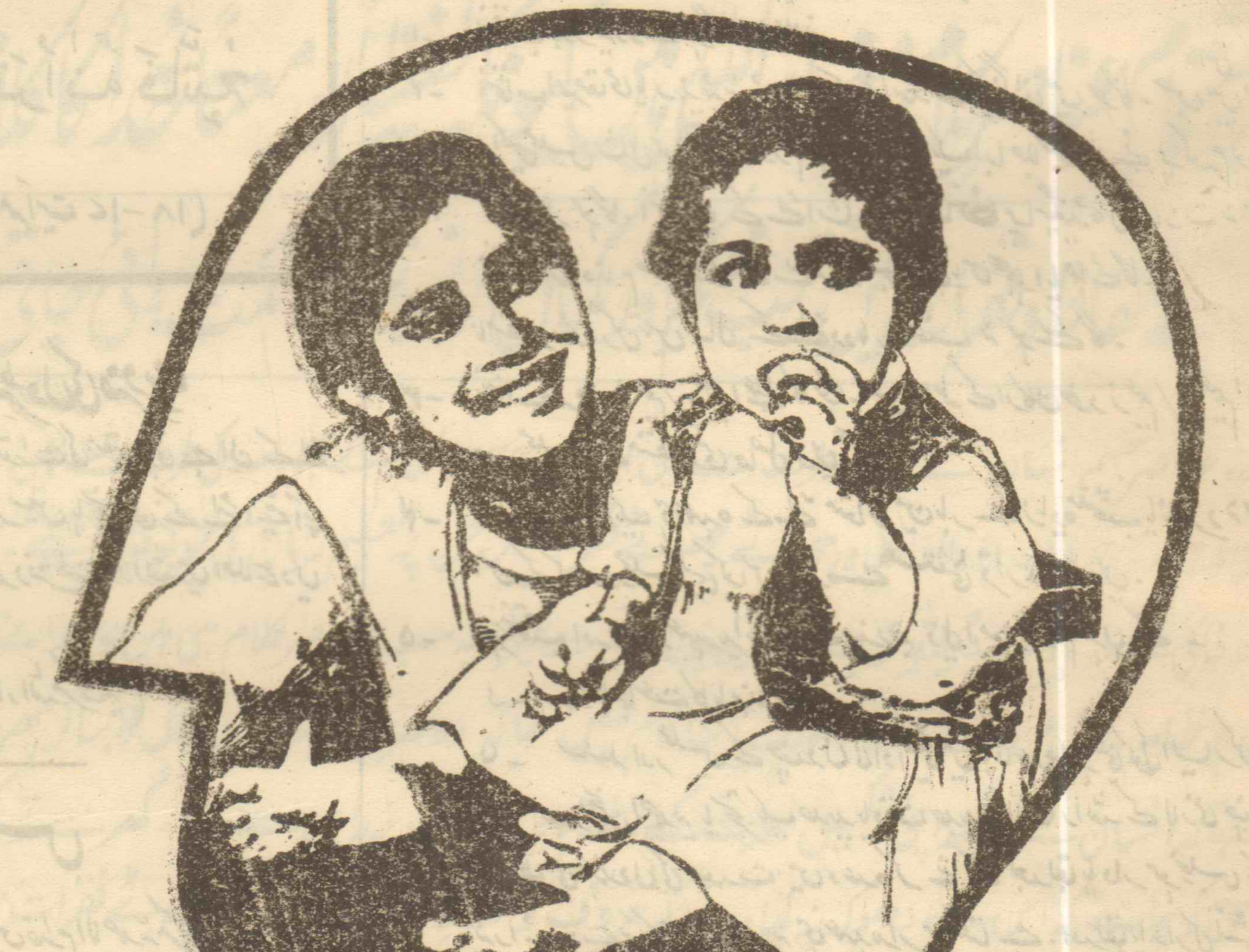

پوسٹل لائف
کا تحفظ اور اس کا تمام منافع آپ کے لئے ہے

کم سے کم پریمیم پر پوسٹل لائف آپ کو مکمل تحفظ اور سب سے زیادہ بونس دیتی ہے۔ اس کی خدمت بے لوث ہے۔ اس کا سارا منافع آپ کے لئے ہے۔
جہاں کہیں ڈاکخانہ ہے وہیں پوسٹل لائف کی برانچ بھی موجود ہے۔
ڈویژنل مرکز بھی پوسٹل لائف کی پالیسی اور سکیم کی ادائیگی کے سلسلے میں آپ کی مدد کریں گے اور مشورہ دیں گے۔

شرح بونس
کلیات پالیسی پر ۴۲ روپے فی ہزار
میعادی پالیسی پر ۳۳ روپے فی ہزار

ہمیشہ آگے — اب بھی آگے

Adarts 2049-1/73

قائدین مجالس خدام الاحمدیہ سے
درخواست
مجالس خدام الاحمدیہ کے قائدین سے درخواست ہے کہ وہ اپنے ہاں الاخبارات عنت کا تقرر ضرور فرمائیں۔ نیز قائدین مجالس اس بات کی تسلی فرمالیں کہ آیا ان کی مجالس کے نام رسالہ خالد جاتا ہے اگر نہیں تو آج ہی منیجر رسالہ کو چندہ بھیج دیں۔ اگر رسالہ جاری کروالیں۔ (مینیجر)

زدجام عشق حضرت خلیفۃ المسیح الاولؓ کا ترتیب دیا ہوا نسخہ قیمت ساٹھ گولی ۲۵ روپے
اعصاب اور معدہ کی طاقت کے لئے لاجواب ہے نیز مردانہ طاقت میں بے مثال ہے۔ تیار کردہ: دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مولانا سید داؤد احمد غزنوی اور تحریف قرآن ؟؟

یا سہو کتابت ؟

اہل حدیثوں کے نامی گرامی لیڈر اور امیر "حضرت" مولانا سید داؤد احمد صاحب غزنوی نے "کل مغربی پاکستان اہلحدیث کانفرنس سرگودھا" میں خطبہ صدارت" ارشاد فرماتے ہوئے "ایک آیت پڑھی جو ان ہی کے حوالے سے ہفت روزہ "الاعتصام" میں یوں شائع ہوئی :-

اِن علینا جمعہ وقرآنہ فاذا قرءناہ ما فتبع قرآنہ

(ہفت روزہ الاعتصام مورخہ ۴ اپریل ۱۹۵۸ء صا)

حالانکہ اصل آیت یہ ہے

اِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهُ وَقُرْاٰنَهُ ۚ فَاِذَا قَرَاْنٰهُ فَاتَّبِعْ قُرْاٰنَهُ ۚ

(القیامہ آیت ۱۷-۱۸)

جلسہ سالانہ پر رضاکار لیڈی ڈاکٹروں کی ضرورت

جلسہ سالانہ پر مستورات کی قیام گاہ میں خاصی بڑی تعداد مستورات کی مقیم ہوتی ہے ان کے لئے طبی امداد کا انتظام ضروری ہوتا ہے۔ احمدی لیڈی ڈاکٹر خواتین اور نرسیں پانچ دن کے لئے اپنے آپ کو وقف کریں۔ ایسی ڈاکٹرز جو اپنی خدمات پیش کرنا چاہیں جلد سے جلد دفتر لجنہ اماء اللہ میں اطلاع دیں نیز یہ بھی لکھیں کہ جلسہ سالانہ کے دنوں میں وہ کہاں قیام کریں گی۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

غیر ملکی زبانوں کا اجلاس

جلسہ سالانہ کے مبارک موقع پر شعبہ تحریک جدید مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے زیر اہتمام "غیر ملکی زبانوں کا اجلاس" منعقد ہوگا۔ انشاء اللہ۔

جلسہ سالانہ میں شریک ہونے والے غیر ملکی احباب نیز ایسے پاکستانی دوست جو کسی غیر ملکی زبان پر عبور رکھتے ہوں اور اس دلچسپ جلسہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ایک بابرکت تحریر کا ترجمہ سنا سکیں۔ ان سے درخواست ہے کہ اپنے اسماء ایڈریس اور دوران جلسہ سالانہ اپنی قیام گاہ سے خاکسار کو فوری طور پر آگاہ فرما دیں۔

(مہتمم تحریک جدید مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

ولادت

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے میرے بیٹے عزیزم شیخ ہارون احمد انجنیئر کو ستمبر ۷۳ء کو لڑکا عطا فرمایا ہے جو عزیز کا دوسرا لڑکا اور اولاد میں تیسرا بچہ ہے۔ دوستوں کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے لمبی صالح زندگی دے اور خادم دین بنائے۔ آمین

(شیخ عبد الواحد فاضل واقف زندگی سابق مبلغ چین و ایران و جزائر فیجی حال مربی حلقہ ساہیوال)

درخواست دعا

خاکسار بعارضہ پیچش و دیگر عوارض علیل ہے احباب کرام سے کامل صحت یابی اور کام کرنے والی لمبی زندگی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (ہدایت احمد کاتب الفضل ربوہ)

عہدیداران انصار اللہ کے سہ سالہ انتخابات

۱۳۵۳ ہش تا ۱۳۵۵ ہش

۱۹۷۴ء ۱۹۷۶ء

انصار اللہ کے موجودہ عہدیداران کی معیاد ۳۱ فتح/دسمبر ۱۳۵۲ ہش/۱۹۷۳ء کو ختم ہو رہی ہے۔ یکم صلح/جنوری سے انشاء اللہ نئے عہدیداران کام کریں گے۔ زعما اور زعماء انصار اللہ کے انتخابات مقامی جماعتوں کے امراء اور صدر صاحبان کی صدارت میں ہوں گے۔ امراء/صدر صاحبان کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ جلسہ سالانہ سے پہلے اپنے اپنے ہاں انتخاب کروا کر اس کی مفصل رپورٹ بغرض منظوری صدر محترم مجلس انصار اللہ مرکزیہ کی خدمت میں بھجوا دیں۔ یہ انتخابات تین سال کے لئے ہوں گے

یہ امر خاص طور پر ملحوظ رہے کہ انتخابات میں کام کرنے والے اور سلسلہ کی خدمت کا شوق رکھنے والے دوستوں کو ہی آنا چاہیئے۔

انتخاب کے سلسلہ میں مندرجہ ذیل قواعد کو مدنظر رکھا جائے۔

۱۔ انتخاب بذریعہ ووٹ ہوگا اور اعلانیہ

۲۔ انتخاب امیر مقامی یا پریذیڈنٹ یا ان کے نمائندے کی نگرانی میں ہوگا۔ جس میں اس مقام کے جملہ اراکین مجلس شامل ہوں گے۔ کورم ½ ہوگا۔ ایک بار اجلاس بلانے پر کورم پورا نہ ہوا تو دوسری بار کورم ⅓ ہوگا۔ انتخاب کے لئے اشارۃً یا وضاحتاً پراپیگنڈہ کی اجازت نہ ہوگی۔

منتخب شدہ نام منظوری کے لئے صدر مجلس کے پاس بھجوایا جائے گا۔

نامنظور شدہ رکن تین سال کے لئے دوبارہ منتخب نہ ہو سکے گا۔

۳۔ انتخاب صرف زعیم/زعیم اعلیٰ کا ہوگا۔ مجلس عاملہ کے ارکان خود زعیم/زعیم اعلیٰ نامزد کرکے صدر مجلس سے منظوری حاصل کریں گے۔

۴۔ کوئی عہدیدار ایک ہی عہدہ کے لئے متواتر تین بار سے زیادہ منتخب یا نامزد نہ ہو سکے گا سوائے اس کے کہ صدر مجلس کسی کو اس قاعدہ سے مستثنیٰ قرار دے دیں۔

۵۔ ہر منتخب اور نامزد عہدیدار کے لئے مندرجہ ذیل امور لازم ہوں گے۔

ا۔ نماز باجماعت کا پابند ہو

ب۔ سلسلہ اور مجلس کے چندوں کی ادائیگی میں باقاعدہ ہو لہٰذا کوئی ایسا رکن انصار اللہ جو صدر انجمن احمدیہ یا تحریک جدید یا وقف جدید یا انصار اللہ کے لازمی چندوں کا بقایادار ہو یا طوعی چندوں کی صورت میں وعدہ کرنے کے بعد بقایادار ہو مجلس کے انتخاب میں نہ رائے دے سکتا ہے اور نہ ہی عہدیدار ہو سکتا ہے۔ اور بقایادار کی تشریح وہی سمجھی جائے گی جو ان اداروں کی منظور شدہ ہوگی۔ انصار اللہ کے چندوں کے لحاظ سے بقایادار وہ ہوگا جس کے ذمہ ایک سال سے زائد عرصہ کا مجلس کے چندوں کا بقایا ہو۔

ج۔ وہ راستباز ہو اور دیانتدار اور سلسلہ اور مجلس کے نظام کا پابند ہو۔

امید ہے آپ مرکز کے ساتھ تعاون فرماتے ہوئے فوری طور پر انتخاب کروا کر اس کی رپورٹ مرکز میں بھجوائیں گے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

نوٹ: ۱۔ ۳۱ دسمبر تک موجودہ عہدیدار ہی کام کرتے رہیں گے۔ نئے انتخاب کی وجہ سے وہ کام بند نہیں کر دیں گے۔

۲۔ خط و کتابت کے لئے زعیم/زعیم اعلیٰ کا مکمل پتہ خوشخط لکھ کر ضرور بھجوایا جائے۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

بزم تاریخ تعلیم الاسلام کالج ربوہ کا افتتاحی اجلاس

محترم سیٹھ محمد اعظم صاحب آف حیدرآباد دکن نواب بہادر یار جنگ پر اپنا ایک مقالہ خصوصی بزم تاریخ تعلیم الاسلام کالج ربوہ کے افتتاحی اجلاس میں بروز منگل مورخہ ۲۷ نومبر ۱۹۷۳ء چار بجے شام کالج ہال میں ارشاد فرمائیں گے۔

محترم غالب احمد صاحب چیئرمین پنجاب ٹیکسٹ بک بورڈ سے جلسہ کی صدارت کی درخواست کی گئی ہے۔ اہل ذوق حضرات کی خدمت میں جلسہ میں شمولیت کی درخواست ہے۔

(سیکرٹری بزم تاریخ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴